المارك ال



(نهج البلاغه



حفرت رسوال فال

خداوندعید کے دن فرماتا ہے کہ جن لوگوں نے اپنے وظائف پرمل کیا ہے اُنہیں کیا دینا جاہئے؟

فرشتے کہتے ہیں:)

خدایا اُن کا انعام اور اکرام تو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

خداوند فرما تاہے:)

"تم فرشتے گواہ رہنا کہ میں نے ان لوگوں کو بخش دیا ہے"۔

(شجرهٔ طوبیٰ۔جلد1۔صفحہ 19)



ا المارك المارك



کم سے کم چیز جو روزہ دار مردول اور عورتوں کو نصیب ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ماہِ رمضان کے آخری دن

ایک فرشتہ ندا دیتا ہے کہ: اے بندگانِ خدا۔! تمہیں یہ بشارت وخوشخری ہو کہ تمہارے سابقہ گناہ

معاف کردیئے گئے ہیں پس ابھی سے یہ سوچ لو کہ تم نے اب نئے بیرے سے کیا کچھ کرنا ہے۔۔

معاف کردیئے گئے ہیں ابھی سے یہ سوچ لو کہ تم نے اب نئے بیرے سے کیا کچھ کرنا ہے۔۔

(تحت العقل ، ش170)

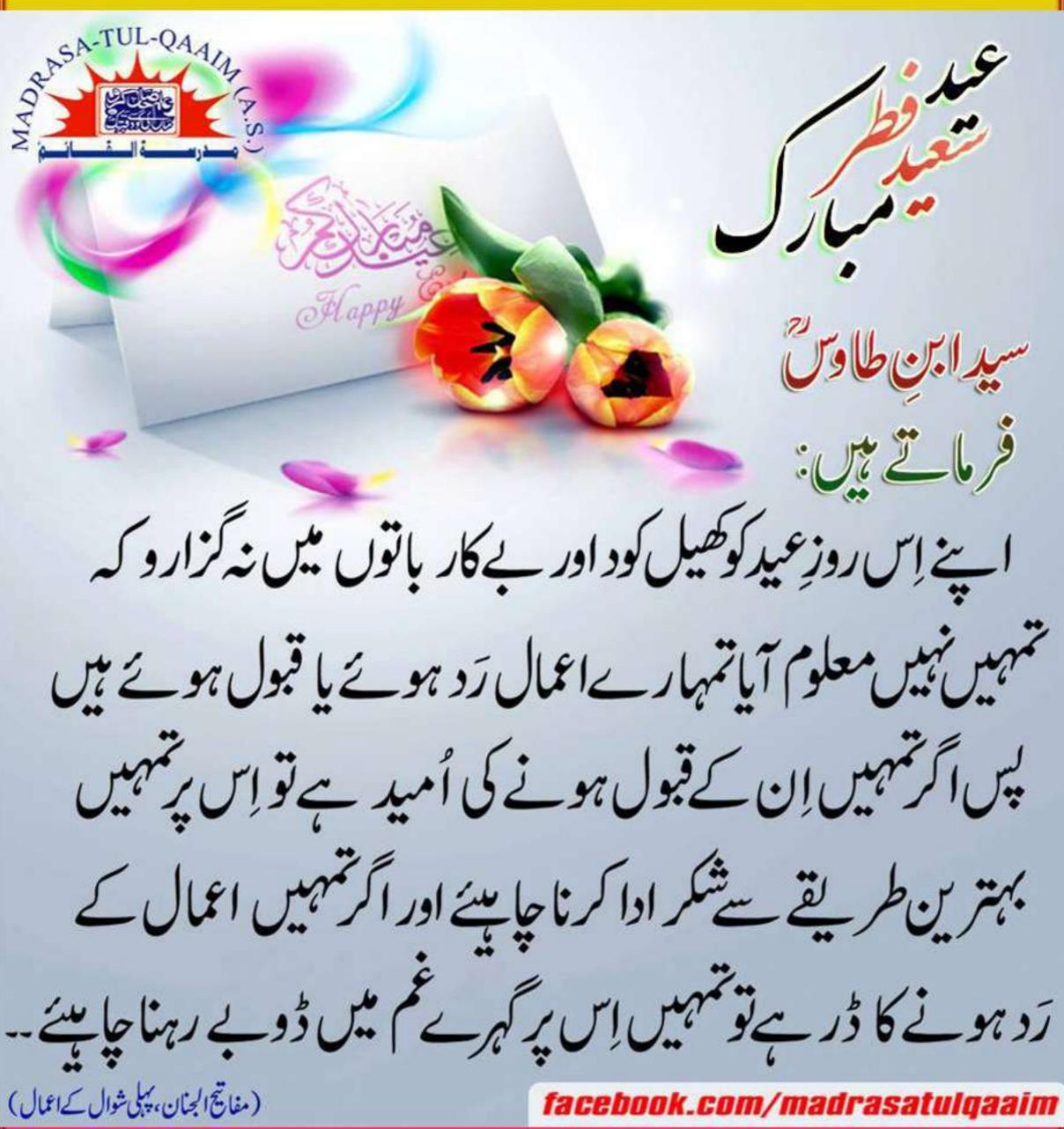
المارك ال

حضرت علیّ عیدالفطرکے ایک خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

اے بندگانِ خدا! بشارت ہو،تمہارے گزشتہ گنا ہوں کو خدانے بخش دیا ہے
آئندہ آنے والے دنوں کی فکر کرو کہ جس طرح
اپنی اِس تازہ زندگی کا اغاز کرنا چاہتے ہو۔
جب شوال کا چاند نظر آتا ہے تو فرشتے فریاد کرتے ہیں
کہ مومنوں! آؤ اور اپنے انعام حاصل کرو۔

(ميزان الحكمت _جلد7 _صفحه 131)









دُعائے نُدبہ امام جعفرصادق کی سے منقولہ دعاؤں میں سے آیک ہے اور مستحب ہے کہ چار عیدوں بعنی فطر ، غدیر اور جمعہ میں پڑھی جائے۔ اس دُعا کو سیّدابن طاؤسؓ نے اپنی کتاب اقبال الاعمال میں نقل کیا ہے۔ شیعیانِ اہلِ بیت عام طور پر جمعہ کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل امام زمانہ پیسی کے فراق میں اِس دُعا کی قرآت کا اہتمام کرتے ہیں۔ امام زمانہ پیسی کے فراق میں اِس دُعا کی قرآت کا اہتمام کرتے ہیں۔





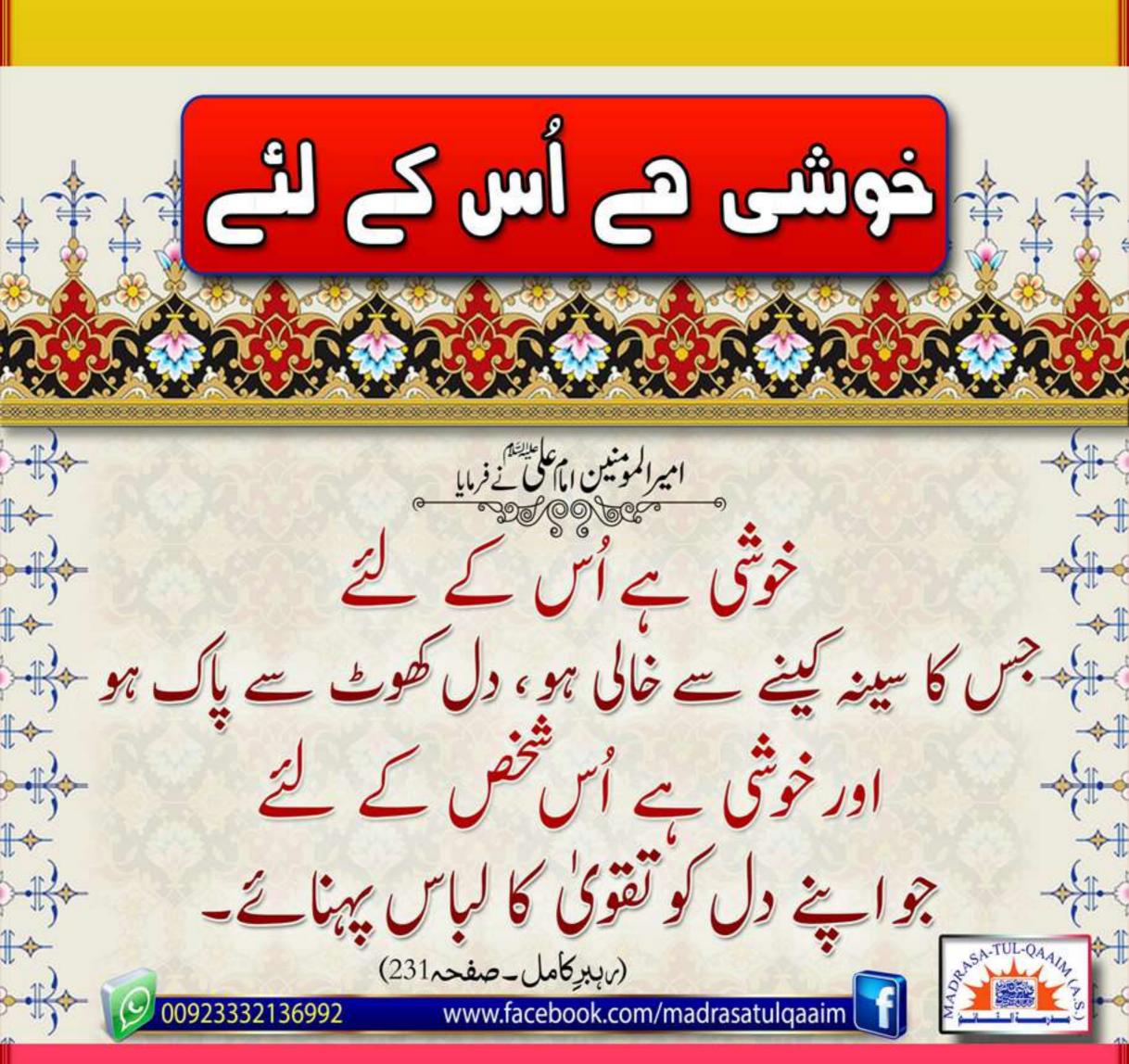
00923332136992











المراك المرك المراك المرك المرك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المرا

ٱللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ، وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ، اے اللہ تو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا ، تو ہے مالک بخشش کا اور دبدہے کا، تو ہے مالک درگزر اور مہر بانی کا ، وَاهْلَ التَّقُوٰى وَالْمَغُفِرَةِ، اَسْأَلُك بِحَقِّ هِنَا الْيَوْمِ، الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيْداً، اورتوہ مالک پناہ و پردہ پوشی کا، سوال کرتا ہول تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے جس کوتونے مسلمانوں کیلئے عید قرار دیا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ ذُخُراً وَمَزِيداً، أَنْ تُصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ أَنْ اور بنایا ہے اسے سرمایہ اور اضافے کا دن حضرت محد کیلئے، کہ تو آج رحمت نازل کر سرکار محد اور آل محد پر اور مید کہ تُلْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرِ أَدْخَلَتَ فِيْهِ هُحَمَّداً وَآلَ هُحَمَّدٍ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوَّءٍ داخل كر مجھے ہرأس نيكى ميں جس ميں تونے داخل كيا سركار محداور آل محد كو اور بيك دُور كردے مجھے ہرأس بدى سے ٱخْرَجْتَمِنْهُ هُحَمَّداً وَآلَ هُحَمَّدِ صَلُوا تُك عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ، ٱللَّهُمَّرِ إِنَّى ٱسْئَلُكَ خَيْرَمَا جس سے دُوررکھا تونے محدوا ل محدکو تیری رحمتیں ہوں آنحضرت پراورانکی آل پراے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہراُس سَأَلُكَ بِهِ عِبادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ المُخْلَصُونَ می بعلائی کاجس کاسوال تجھے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکوکار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔

f /maulana.dawoodani

عيدهبارك



فاسق وفاجر مثلاً: -

فخش کلامی کرنے والے ، حرام گانے گانے والے ، فواحثات کوفروغ دینے والے اداکار اور اداکارائیں جوا کھیلنے والے کھلاڑی اور کھلم کھلا گناہ کرنے والے وغیرہ



عيدهبارك

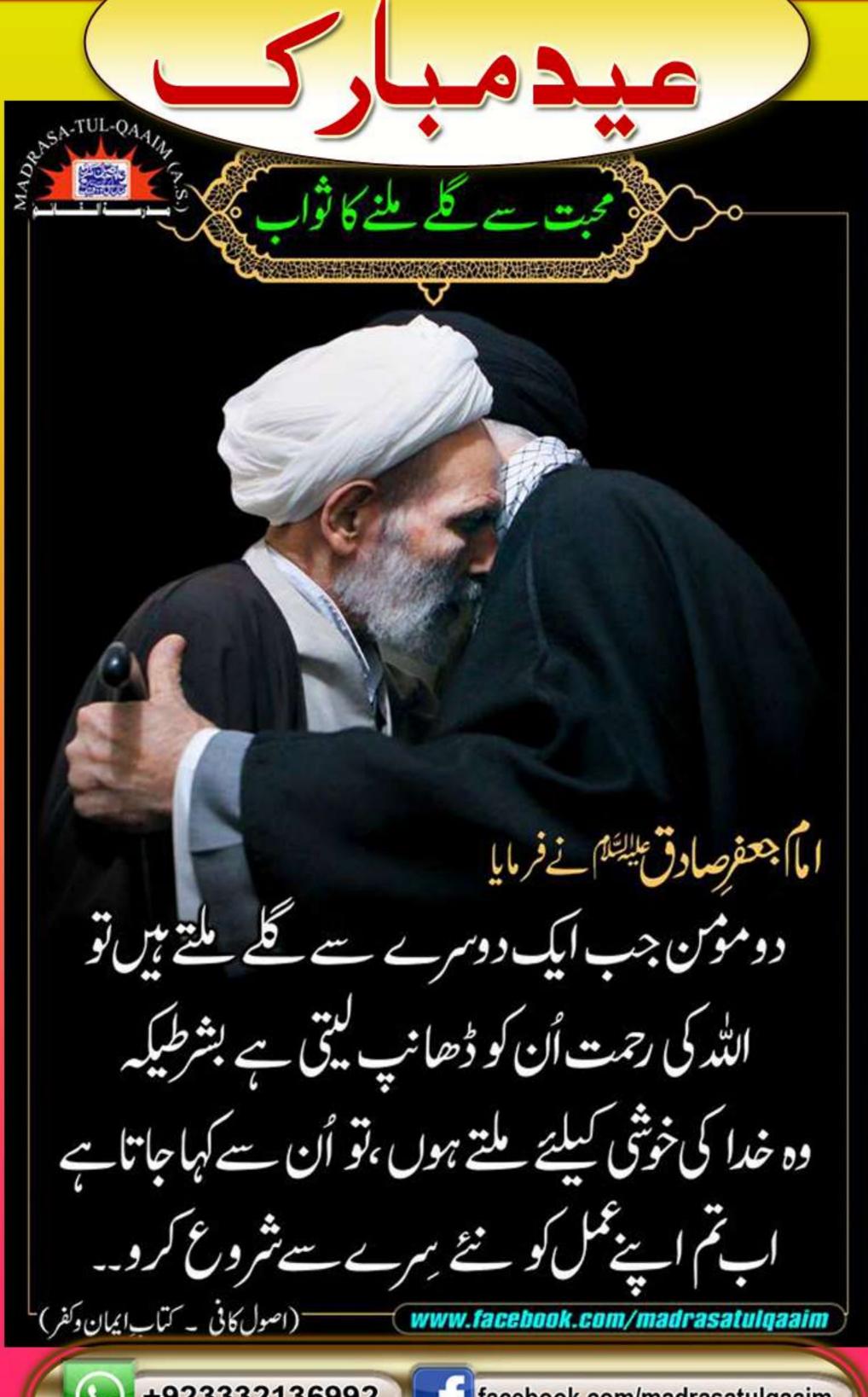


المرك المرك





حضرت رسول خدا طلع الله مناية (كتاب: تهج الفصاحه مؤلف:ابوالقاسم پائنده) عورتوں کے ہارے میں کم لیاس سے مدد حاصل کرو کیونکہ!جب اُن کے کیڑے زیادہ اوراچھے ہول گے تووہ گھرسے ہاہر نکلنے کے لئے بیتاب رہے گی۔ حضرت رسول خدا طلقة يَلَمْ في خرمايا سب سے زیادہ بابرکت وه خوا تين ميں QRASA-TUL-QAA www.facebook.com/madrasatulqaaim



عيدهبارك







حضرت رسول خدا ملی تیم نے زریا جو شوہر ابنی بیوی کے سلسلے میں غافل ہو اور اسکے بردے اور عقب نے بارے میں خیال نہ رکھے تو ایسا شوہر دیق (بغیرت) ہے۔۔

رسول فرماتے ہیں کہ جو شوہر اپنی ہیوی کی اطاعت کرے گا خدا اُسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دے گا۔ حضور سے پوچھا گیا کہ اس اطاعت سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: حمّاموں (یونی پار)، شادیوں، غم کی محفلوں میں باریک لباس پہن کرجانے کی خواہش کو مان لے (فروع کافی جلدہ)





ا المارك المارك

عبير ميں بھی باحجاب رہ کر عقلمند ہونے کا ثبوت دیجئے



مصرت رسول خدا التفايية في فرمايا

جاہل وہ ہوتا ہے جو ندا کی نافرمانی کریے،

خواه وه رنگھنے میں کتنا ہی خوبصورت

اور بروی شان والا ہی کیوں نہ ہو۔

(كتاب عقل _ آقائےرى شرى)

عفائن وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کر ہے جو گناہوں سے پرہیز کر ہے اور عیبوں سے باک رہے۔



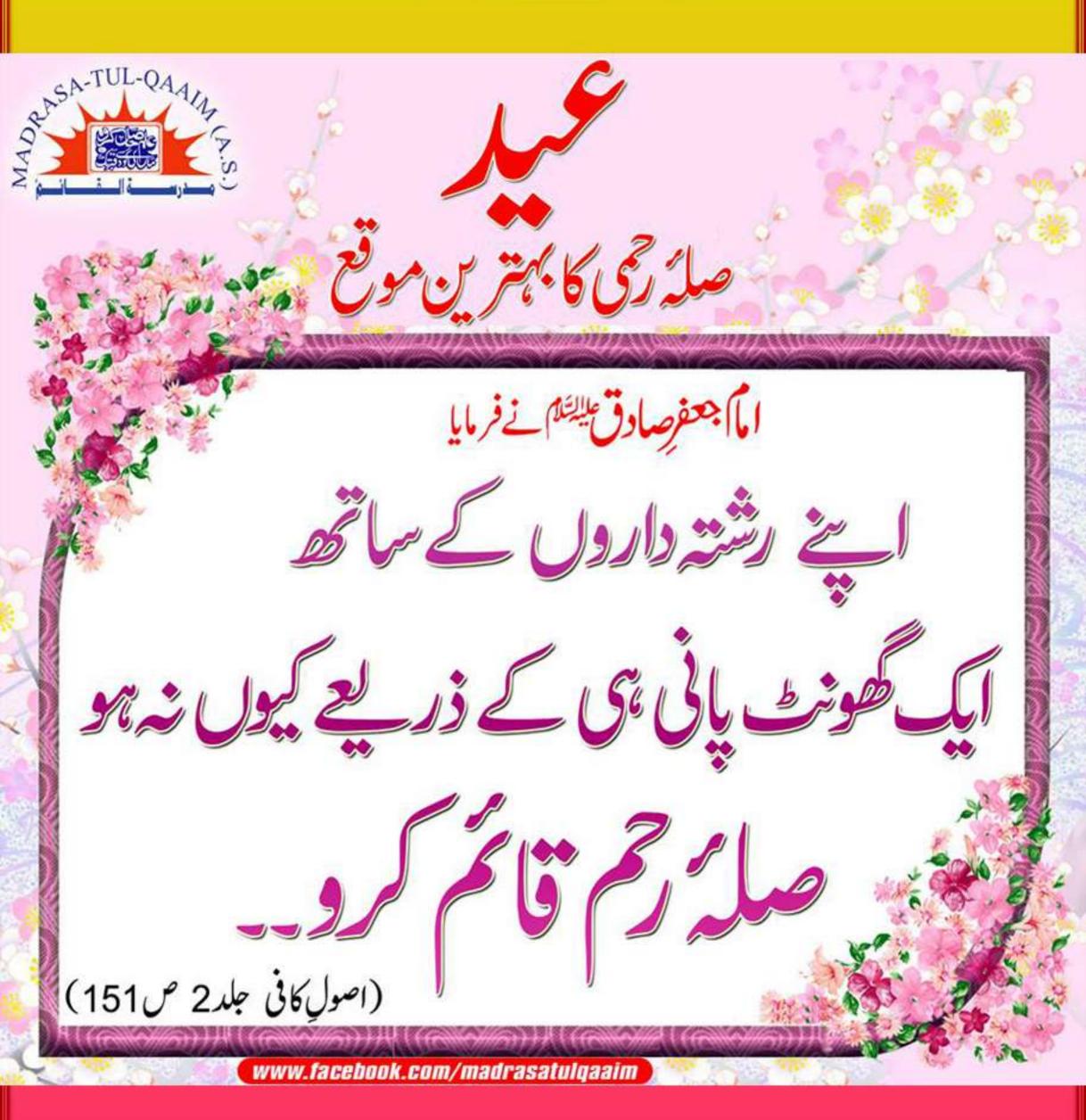














عبر کے موقع پر بھی اللہ کے شرعی قوانین کا خیال رکیس عبر کے موقع پر بھی اللہ کے شرعی قوانین کا خیال رکیس ایرالرشن ایا گائے نے قربایا

تم دیھے رہے ہوکہ خدا کے توانین توڑے جارہے ہیں

پھر بھی تمہیں غضہ تہیں آتا حالانکہ اپنے باپ دادا کے عہد (رسومات) ٹوٹنے کو

(نهج البلاغه خطبه 106 سے افتیاس) (نهج البلاغه خطبه 106 سے افتیاس)



عيدهبارك

گانا و موسیقی انسان کو بے غیرت بناتے ہیں

اماً جعفرصادق میلیا نظر مایا اگر کسی گھر میں جالیس دن تک گانا ہجانا جاری رہے اور

لوگ وہاں آتے جاتے رہیں تو شیطان صاحبِ خانہ کے

جسم اور اعضاء میں گردش کرنے لگتا ہے اور پھر

اس کے بعد اُس کا وجود غیرت سے خالی ہوجاتا ہے اور

اِس حدتک کہ اگر اُس کی خواتین پر بھی کوئی دست درازی کر ہے

(وسائل الشيعة ابواب المقدمات النكاح) تو وہ اپنی جگہ سے ہیں ملے گا۔۔







عيدمبارك

مرد حضرات عبير مين بھي باغيرت ره کر اللہ تعالیٰ کے دوست بن جائیں

اما جعفرصادق عليستا نے فرمايا

بےشک خداوند عالم غیور ہے اور

غيرت ركھنے والے شخص كو دوست ركھنا ہے،

اُس کی غیرت بیے کہ اُس نے

تمام ظاہری وباطنی

گناهول کوحرام قرار دیا دسائل الشیعه جلد۲۰)





ا المارك المارك



جو مرد بھی نامحرم عورت کو (لذّت کے ارادے سے) دیکھے گاتو بروزِ قیامت اس مرد کی آنکھوں کو آتشِ دوزخ کے کی سرخ سلاخوں سے داغا جائے گا۔

آتش دوزخ میں بھینک دیاجائے گا۔ (جامع الاخبار)

پھر حکم خدا ہے اس مرد کو

رسول فرماتے ہیں! جو شوہر دار عورت اپنے شوہر کے علاوہ سی اور مرد کونظر بھر کر لذت سے دیکھے تو خدائے رحمان اُس پر شدید غضبناک ہوتا ہے۔۔ (بحار جلد ۱۰۱۷)





ا میده بارک

عير كرقع پر جهاد

اما بعفرصادق عليها نے فرمایا

اللد تعالی نے عورت و مرد دونوں پر جہاد واجب کیا ہے۔

مرد کا جہاد سہے کہ وہ اپنی جان و مال اللہ کی راہ میں قربان کردے اور

عورت کا جہاد بیہ ہے کہ شوہر کی آزادی وغیرت مندی کے ساتھ موافقت کرے۔

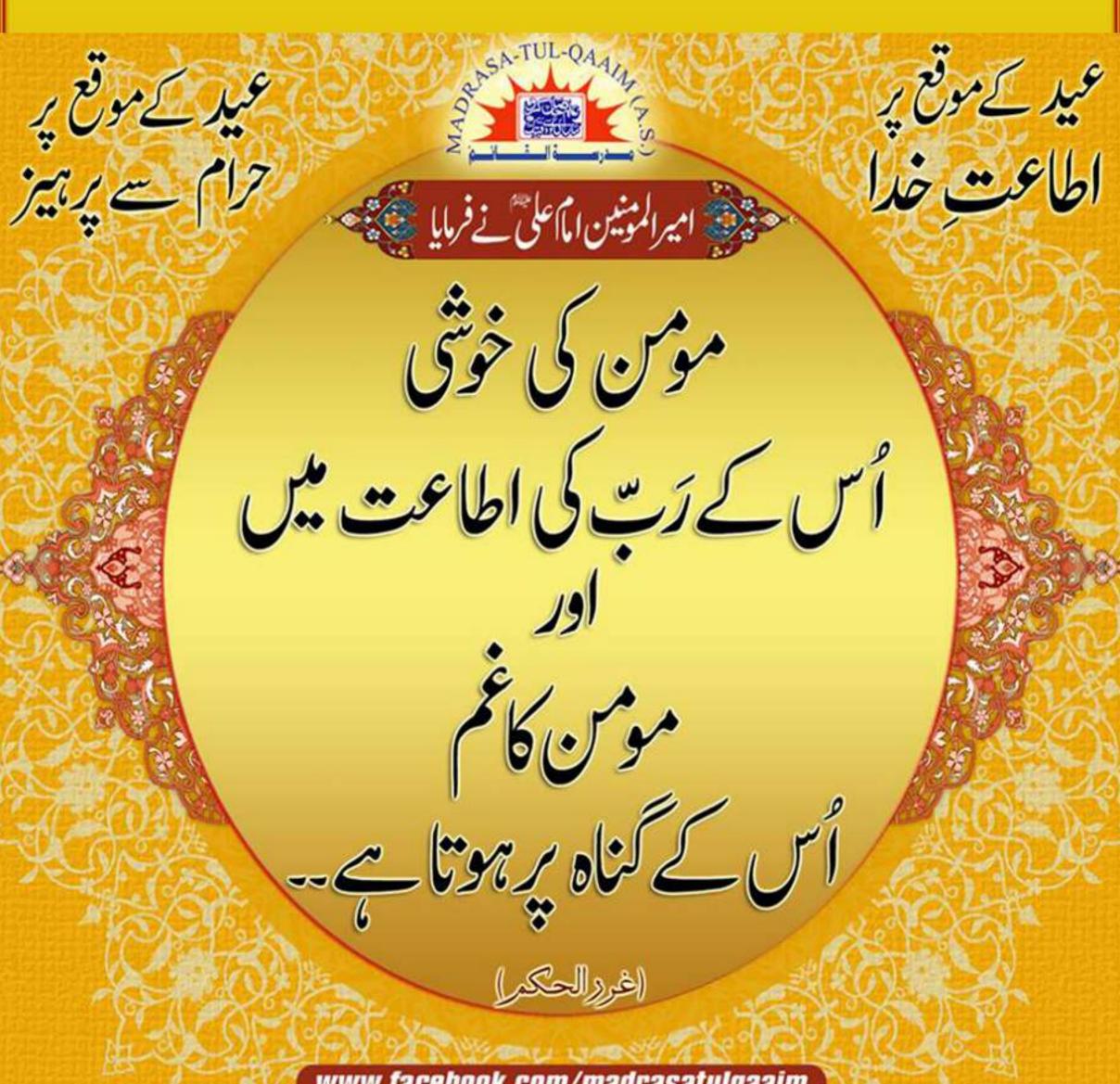
(مینی اگر شوہر ناموں کی حفاظت کی خاطر بے جا اور ناجائز آمدورفت سے روکے تو

اُس کی مخالفت نہ کرے۔۔)

(وسائل الشيعة ابواب المقدمات النكاح)























بهلی شوال کا دن

يه عيدالفطر كا دن ہے اور اس ميں چند ايك اعمال ہيں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں

(٢)وہ دعا پڑھے كه سيدنے روايت كى ہے كه اے نماز فجر كے بعد پڑھے اور شيخ كا فرمان ہے، كه اے نماز عيد كے بعد پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّ تَوَجَّهُتُ النِكَ مِمُحَمَّدٍ الحَ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمد (ص) کے وسلے سے تیرے حضور آیا ہول

(٣) نماز عيدے قبل گھر کے ہم حجوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع بیعنی

٢/١ سچھٹانک جنس يا اس كى قيمت بتائى گئى ہے، اس كى تفصيل كے ليے كتب فقد كى طرف رجوع كرنا جا پيئے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ وامان کا سبب ہے۔ خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

قَلْاَ فُلَحَمَنُ تَزَكَّى وَذَكُواسُمُ رَبِّهِ فَصَلَّى

کامیاب ہؤا وہ جس نے زکوۃ دی اور اینے پرورد گار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:







(٣) عنسل كرے اور بہتر ہے كہ نہر ميں عنسل كيا جائے۔ اس كا وقت طلوع فجر سے نماز عيد پڑھنے سے قبل تك ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ عنسل حجت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے، عنسل کرتے وقت یہ کہے:

اللهُمَّ إِيْمَاناً بِكَوتَصْدِيْقاً بِكِتَابِكَ وَإِيِّبَاعَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَى الله عَلَيْهِ وَالِه

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد کی سنت و روش کا پیروکار ہوں

بسمداالله برُه كر عسل شروع كرے اور عسل كے بعد كے: اَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِلنَّانُونِ وَطَهِّدٍ

اے معبود! اس عنسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو

دِيْنِي ٱللَّهُمَّ إِذْهَبْ عَيِّى الدَّنْسَ

پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کردے

(۵) عدہ لباس پہنے اور خوشبولگائے۔ مکہ مگرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحر امیں کھلے آ سان تلے ادا کرے ۔

(۱) نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ تھجور یا مٹھائی سے ہو، شخ مفید(رح) فرماتے ہیں کہ افطار

میں تھوڑی تی خاک شفا کھائے تو وہ ہر بیاری سے شفا کا موجب ہے گی۔

(٤) جب نماز عيد كے ليے تيار ہوجائے تو طلوع آفتاب كے بعد گھرے نكلے اور وہ دعائيں پڑھے جو سيدنے كتاب اقبال ميں نقل

كى يى-





اعبال عيدالفطر

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمانی نے امام محمولیلاللہ سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو سے دعا پڑھے:

اللهُمَّ مَنْ مَهَيَّأَ فِي هِذَا الْيَوْمِ أَوْتَعَبَّأَ أَوْأَعَدَّ وَاسْتَعَدَّلِوِ فَادَةٍ إِلَى عَغْلُوتٍ رَجَاء

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید سے کہ ان

ڔڡؙ۫ۑڽۏۏۅٳڣؚڸڡۊڣۅٳۻؚڸڡۊۼڟٳؾٲڰؙڣٳڽۧٳڵؽڮؾٲڛێۣڽؽ؆ۿۑٮٞؾؽۅٙؾۼۑؠٮٛٙؾؽۅٙٳڠٮٳۮؽ

سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقامیری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف

وَاسْتِعُدادِى رَجاءً رِفُدِكَ وَجَوايِزِكَ وَنُوافِلِكَ وَفُواضِلِكَ وَفَضائِلِكَ وَعَطاياكَ

آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنائنوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح

وَقَلْ غَلَوْتُ إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محمد (ص) کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل(ع) پر کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور وَلَهُ أَفِدُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلِ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ قَدَّمُتُهُ وَلاَ تَوَجَّهُتُ مِمَعُلُوقٍ أَمَّلُتُهُ وَلَكِنْ

میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں

أَتَيْتُكَخاضِعاًمُقِرّاً بِنُنُوبِ وَإِسائَتِي إلى نَفْسِي فَياعَظِيمُ يَاعَظِيمُ يَا

مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے

عَظِيمُ اغْفِرُ لِيَ الْعَظِيمَ مِن ذُنُوبٍ فَ إِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظامَ إلاَّ أَنْتَ يَالا إلة

عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشا ہو تیرے سوا الاً أَنْتَ يَاأَزُ مُحَمَّالِدٌّ احِدِینَ۔

سواكوئي معبود نہيں ہے اے سب سے زيادہ رحم والے۔





اعبال عيدالفطر

(^) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعدیہ قنوت

يڑھ:

ٱللّٰهُمَّ أَهۡلَالۡكِبۡرِياءُوۤالۡعَظَمَةِ،وَأَهۡلَالۡجُودِوۤالۡجَبۡرُوتِ،وَأَهۡلَالۡحَهُو وَالرَّحْمَةِ

بارالہا بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دبدبے کا مالک تو ہے در گزر اور مہر بانی کا مالک تو ہے

وَأَهْلَالتَّقُوى وَالْمَغْفِرَةِ أَسْأَلُكَ مِحَقِّهِ فَاالْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً وَ

میں پناہ و پردہ بوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تونے مسلمانوں کمیلئے،

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ ذُخْراً وَمَزِيداً أَنْ تُصَيِّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

محد کیلئے عید قرار دیا اے سرمایہ اور اضافہ کادن بنایا ہے آج محد (ص) وآل محد (ص) پر رحمت نازل فرما اور بیہ کہ

تُلْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ

داخل كر مجھے ہر اس نيكى ميں جس ميں تونے محد (ص) وآل (ع) محد (ص) كو داخل كيا اور بير كه دور كردے مجھے ہر اس بدى

أَخْرَجْتَمِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلُوا تُكَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ـ ٱللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

ہے جس سے تونے محمد (ص) و آل محمد (ص) کو دور رکھا تیری رحمتیں ہوں آنحضرت (ص) پر اور انکی آل پر اے معبود! میں سوال کر تاہوں تجھ سے ہر اس ماسالگ عِبادُك الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِثَااسُتَعاذَمِنْهُ عِبادُك الصَّالِحُونَ.

بھلائی کا جس کاسوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکوکار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔

پھر چھٹی تکبیر کہہ کرر کوع و سجود کرے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الشمس پڑھے اور جار تکبیریں کئے ، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و جود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تنبیج فاطمہ زمراسلام الله علیہا پڑھے:

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت ی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سب ہے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آ سان ایسی زمین پرپڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھااس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کیلئے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔





راعبال عيدالفطر

(٩) امام حميين كي زيارت پڑھے:

(10) دعائے ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر باب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

أَعُوذُبِكَمِنْ نَارٍ حَرُّهَ الأَيْطُفَأُوجَدِيدُهَ الأَيَبْلِي وَعَطْشَانُهُ الأَيْرُوي اب دايال

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جا سکتی اور اس کی تازگی مان نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

ر خمار ركے اور كے: إلهي لاَ تُقلِّبُ وَجُهِي فِي النَّارِ بَعْدَسُجُودِي وَتَعْفِيدِي لَكَ بِغَيْرِ

اے معبود! میرے چرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کے اور تیرے لیے اے خاک پر رگڑا ہے

مَنِّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلُكَ الْمَنُّ عَلَيَّ بَهِر بايال رضار ركے اور كے: إِزْ تَحْمَمَنْ أَسَاءً وَاقْتَرَفَ

کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی

وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور يُر سجده مِن جائ اور كم: إنْ كُنْتُ بِنُسَ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعُمَ الرَّبُّ

کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقینا اچھا پرورد گار ہے تیرے بندے سے

عَظُمَ النَّدُبُونَ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفُومِنْ عِنْدِكَ يَاكِرِيمُ يَرْسُو بِالرَّكِ: ٱلْعَفُو ٱلْعَفُو

بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین پردہ پوشی ہی ہونی چاہئے اے مہربان معافی، معافی۔

اس کے بعد سید ابن طاوس فرماتے ہیں :اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں کہ مخصے نہیں معلوم آیا

تیرے اعمال رد ہوئے ہیں یا قبول ہوئے ہیں اپس اگر تھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تھے بہترین طریقے ہے شکر ادا

كرنا چاہيئے اور اگر تجھے اعمال كے رد ہونے كا ڈر ہے تو تجھے اس پر گبرے غم ميں ڈوبے رہنا چاہيئے۔





المارك ال



موجودہ اکثر مجہزین کے فناوی میں شوّال کے چھے روزوں کا خصوصی استخباب ثابت نہیں ہے البتة اگر کوئی بیرروزے رکھنا چاہے تورجائے مطلوبیت کی نیت سے رکھ سکتا ہے بہترہے کہ بیرروزے شوّال کی 4 تا 9 تاریخ تک رکھے جاُئیں البنة بعدميں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

(مجہزین کے فتاوی کمنٹس میں ملاحظہ فرمائیں)



